فون ۴۴۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۵ ر رمضان ۱۳۹۲ھ ۲۴ ر اخاء ۱۳۵۱ ہش ۲۴ ر اکتوبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۴۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان اللہ تعالیٰ کو شناخت نہیں کر سکتا جب تک وُہ خود اپنے نشانوں سے شناخت نہ کرائے

جب خدائے قادر کی طرف سے ایک روشنی دل میں داخل ہوتی ہے تو تمام نفسانی آلائشیں نکل جاتی ہیں

"اگرچہ ہر ایک قوم اپنے مُنہ سے کہہ سکتی ہے کہ ہم بھی خدا تعالیٰ کو واحد لاشریک سمجھتے ہیں جیساکہ برہمو بھی دعویٰ کرتے ہیں اور ایسا ہی آریہ بھی باوجود اِس کے کہ قدامت میں ذرّہ ذرّہ کو خدا تعالیٰ کا شریک اور انادی بنا رکھا ہے توحید کے مدعی ہیں۔ لیکن یہ تمام قومیں زندہ خدا کی ہستی کا کوئی یقینی ثبوت نہیں دے سکتیں اور خدا کے وجود پر اُنکے دِل تسلّی پذیر نہیں ہیں۔ عیسائیوں کے ذکر کی اِس جگہ ضرورت نہیں کیونکہ اُن کا خدا مثل اُن کی دُوسری کلوں اور مشینوں کے خود اپنا ایجاد کردہ ہے جس کا صحیفہ فطرت میں کچھ پتہ نہیں ملتا۔ اور نہ اُس کی طرف سے انا الموجود کی آواز آتی ہے اور نہ اُس نے کوئی خدائی کام دکھلائے جو دُوسرے نبی دکھلا نہ سکے۔ اور اُس کی قربانی کے اثر سے ایک مُرغ کی قُربانی کا اثر زیادہ محسوس ہوتا ہے جس کے گوشت کی یخنی سے فی الفور ایک کمزور ناتوان قوّت پکڑ سکتا ہے۔ پس افسوس ہے ایسی قربانی پر جو ایک مُرغ کی قربانی سے تاثیر میں کمتر ہے۔ اِس لئے اُنکے یہ دعوے کہ ہم خدا تعالیٰ کو واحد لاشریک سمجھتے ہیں صرف دعوے ہی دعوے ہیں۔ لہٰذا اُن کے ایسے اقرار حقیقی توحید کا رنگ اُن کے دِلوں پر نہیں چڑھا سکتے اور خدا تعالیٰ کو واحد لاشریک ماننا تو کیا دراصل اُن لوگوں کو اس قدر بھی نصیب نہیں کہ یقینی طور پر خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان رکھتے ہوں بلکہ اُنکے دل تاریکی میں پڑے ہیں۔

یاد رہے کہ انسان اُس خدائے غیب الغیب کو ہرگز اپنی قُوّت سے شناخت نہیں کر سکتا جبتک وہ خود اپنے تئیں اپنے نشانوں سے شناخت نہ کرائے۔ اور خدا تعالیٰ سے سچّا تعلّق ہرگز پیدا نہیں ہو سکتا جب تک وہ تعلق خاص خدا تعالیٰ کے ذریعہ سے پیدا نہ ہو۔ اور نفسانی آلائشیں ہرگز نفس میں سے نکل نہیں سکتیں جبتک خدائے قادر کی طرف سے ایک روشنی دل میں داخل نہ ہو۔ اور دیکھو میں اس شہادت رویت کو پیش کرتا ہوں کہ وہ تعلّق محض قرآن کریم کی پیروی سے حاصل ہوتا ہے۔ دُوسری کتابوں میں اب کوئی زندگی کی رُوح نہیں۔ اور آسمان کے نیچے صرف ایک ہی کتاب ہے جو اس محبوبِ حقیقی کا چہرہ دکھلاتی ہے۔ یعنی قرآن شریف۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - ۲۳ ر اخاء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ:-

کچھ ضعف اور کمزوری کی تکلیف ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دُعا فرمائیں۔

ربوہ - ۲۳ ر اخاء - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اب پہلے سے کچھ بہتر ہے درد نقرس میں بھی کمی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بھی اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ ٹانگوں اور کمر میں درد کی تکلیف میں کمی ہے۔ الحمد للہ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

مکرم صوفی غلام اللہ صاحب کراچی کو پچھلے دنوں دل کا حملہ ہوا تھا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بروقت علاج میسّر آنے کی وجہ سے طبیعت جلد سنبھل گئی۔ ڈاکٹروں نے چھ ہفتہ تک مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ سے دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلانِ نکاح

محترمی و مخدومی شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے، ناظر بیت المال ربوہ نے مورخہ ۲۹ ر ستمبر ۱۹۷۲ء کو بعد نماز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ کوئٹہ میں میری بیٹی عزیزہ امۃ الحی سلمہا کے نکاح کا ہمراہ عزیزم مکرم ملک عبد الرحیم صاحب سلّمہ الیکٹریکل انجینئر ابن محترم ملک عبد الرحمٰن صاحب بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر اعلان کیا اور اجتماعی دعا کرائی۔

۵ ر اکتوبر بروز جمعرات متضرعانہ دُعاؤں کے ساتھ تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ فالحمد للہ۔

قارئین الفضل کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ براہ کرم اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے دُعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار شیخ محمد حنیف غفرلہٗ
(امیر جماعت ہائے احمدیہ بلوچستان)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۴ ماہ اخاء ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفاظتِ نماز کی تربیت کا انمول موقع

قبل ازیں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشادات کی روشنی میں اِس امر کو کسی قدر تفصیل سے واضح کر چکے ہیں کہ نمازوں کی حفاظت کے بغیر ایمان کامل نہیں ہوتا اور یہ کہ نمازوں کی حفاظت کے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں مختلف مقامات پر اور اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد احادیث میں سلسلہ وار سات طریقے یا سات درجے بیان فرمائے ہیں۔ مختصراً وہ سات درجے علی الترتیب یہ ہیں۔ اوّل یہ کہ بالالتزام پانچوں وقت کی نماز ادا کرنا۔ دوم یہ کہ نمازیں وقت پر ادا کرنا۔ سوم یہ کہ نمازیں باجماعت ادا کرنا۔ چہارم یہ کہ نمازیں مطالب کو سمجھ کر ادا کرنا۔ پنجم یہ کہ نمازیں پوری محویت سے ادا کرنا۔ ششم یہ کہ فرض نمازوں کے علاوہ خاص تعہد کے ساتھ نوافل بھی پڑھنا۔ ہفتم یہ کہ رات کی خاموش گھڑیوں میں نیند سے بیدار ہو کر تہجد کی نماز بالالتزام پڑھنا۔ یہ وہ سات درجات ہیں جن سے نماز مکمل ہوتی ہے اور جو شخص اِن ساتوں درجوں کو پورے طور پر اپنا لیتا ہے، اس کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ وہ اپنی ذات میں ایک کامل الایمان شخص ہے۔

اِسی ضمن میں آج ہم اِس امر پر روشنی ڈالتے ہیں کہ رمضان کی عظیم الشان برکات میں سے ایک عظیم برکت یہ ہے کہ وہ لوگ جو اس ماہ مبارک کے روزے پوری شرائط کے ساتھ رکھتے ہیں۔ حفاظتِ نماز کے اِن ساتوں درجوں کو اپنانے کی انہیں از خود توفیق ملتی چلی جاتی ہے اور اِس طرح انہیں ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِہِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ کے عین مطابق اپنی نمازوں کی حفاظت کا فریضہ کمال خوش اسلوبی سے بجالانے کا انمول موقع میسّر آجاتا ہے اور نتیجۃً ان میں یہ اہلیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ عند اللہ کامل الایمان شمار ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں رمضان کے روزے فرض قرار دینے کی جو اغراض بیان کی ہیں اِس تعلق میں ان میں سے دو اغراض خاص طور پر قابلِ غور ہیں ایک یہ کہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۱۸۴) یعنی اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اُسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح اُن لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور غرض اِس سے یہ ہے کہ تم تقویٰ کی راہوں پر گامزن رہو۔ اور دوسرے یہ کہ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدٰکُمْ (البقرہ آیت ۱۸۶) یعنی اس سے ایک غرض یہ بھی ہے کہ تم اِس بات پر اللہ کی بڑائی بیان کرنے میں اور زیادہ چوکس ہو جاؤ کہ اُس نے تم کو ہدایت دی ہے۔ اب ظاہر ہے کہ رمضان کے روزوں کی یہ اغراض (یعنی تقویٰ اللہ کا حصول اور اللہ کی بڑائی بیان کرنے میں تعہد اور التزام کی توفیق) نمازوں کی کماحقہٗ حفاظت کے بغیر پوری نہیں ہو سکتیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نماز کا سب سے بڑا فائدہ ہی یہ بیان کیا ہے کہ یہ انسان کو متقی بنانے اور اُس میں اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنے کا شغف پیدا کرنے کے اعتبار سے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نماز کے اصل اور بنیادی فائدہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے اَقِمِ الصَّلٰوۃَ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ (عنکبوت آیت ۴۶) یعنی نماز کو اُس کی جملہ شرائط کے ساتھ ادا کرو اور یاد رکھو کہ یقیناً نماز سب بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھو کہ اللہ کی یاد (جس کا سب سے مؤثر ذریعہ نماز ہے) تمام دوسرے کاموں سے بڑی اور افضل ہے۔ یہاں فحشاء اور منکر سے اجتناب تقویٰ کے حصول پر دلالت کرتا ہے کیونکہ فحشاء کے معنے ہیں مَا اشْتَدَّ قُبْحُہٗ مِنَ الذُّنُوْبِ (اقرب) ہر وہ غلطی جو بہت ہی معیوب ہو اور جس کا عیب اتنا ظاہر ہو کہ لوگ اس کی طرف انگلیاں اُٹھانے لگ جائیں اور کہنے لگیں کہ یہ کتنی بُری حرکت ہے۔ اور منکر کے معنے ہیں مَا لَیْسَ فِیْہِ رِضَی اللّٰہِ مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ (اقرب) ہر ایسا قول اور فعل جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہو۔ اِس کا مطلب یہ ہوا کہ نماز تمام قسم کے گناہوں سے خواہ وہ کبائر کی ذیل میں آتے ہوں یا صغائر کی ذیل میں بچاتی ہے۔ اب ظاہری اور موٹی بدیوں نیز مخفی اور باریک بدیوں ہر دو قسم کی بدیوں سے بچنے کا نام ہی تقویٰ ہے۔ کیونکہ تقویٰ کے معنے ہیں باریک در باریک رگِ گناہ سے بھی بچنا۔ پھر نماز کے تعلق میں وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ سے صاف عیاں ہے کہ نماز ہے ہی اِس لئے کہ تم میں اللہ کی بڑائی بیان کرنے کی عادت راسخ ہو جیسا کہ ایک اور جگہ فرمایا اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ (طٰہٰ آیت ۱۵) یعنی میرے ذکر کے لئے نماز قائم کرو۔ پس رمضان کے روزوں کی یہ غرض بیان کر کے کہ تا تم متقی بنو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو دراصل اللہ تعالیٰ نے اِس طرف توجہ دلائی ہے کہ تم رمضان کے مہینے میں دن کے اوقات میں کھانے پینے سے دستکش اور بے نیاز ہو کر ہمہ تن نمازوں کی حفاظت میں لگ جاؤ تاکہ فحشاء اور منکر سے پُورے طور پر بچ کر تقویٰ کا وصف تم میں ترقی کرے اور دن اور رات اللہ کی بڑائی بیان کرنے کی عادت تم میں راسخ سے راسخ تر ہو جائے اور اِس طرح تم نمازوں کی حفاظت کا فریضہ کمال مستعدی سے ادا کر کے کامل الایمان بن جاؤ۔

اِس لحاظ سے اگر رمضان کی اغراض پر غور کیا جائے تو اِس ماہِ مبارک کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ مسلمانوں کو اپنی نمازوں کی حفاظت کا فریضہ ادا کرنے کی ٹریننگ اور تربیت حاصل کرنے کا ایک انمول موقع سال بہ سال میسّر آتا ہے۔ یعنی اِس ماہ میں وہ کھانے پینے سے بڑی حد تک فراغت پا کر کمال یکسوئی کے عالم میں نمازوں کی حفاظت کے ساتوں درجوں کو اِس تعہد اور عزم و ہمت کے ساتھ اپنائیں کہ ان کی نمازیں کلّی طور پر محفوظ ہو جائیں اور وہ رمضان کا مہینہ گزرنے کے بعد بھی تقویٰ کی راہوں پر گامزن رہنے اور اللہ کی بڑائی بیان کرنے والے بنے رہیں اور اِس طرح ایمان میں مسلسل ترقی کرتے چلے جائیں۔ یہی وجہ ہے روزہ میں اصل اہمیت بھوکا اور پیاسا رہنے کو نہیں بلکہ احکامِ الٰہی کی اطاعت، کمال مستعدی، التزام اور حضورِ قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت نیز نوافل تہجد، تلاوتِ قرآنِ مجید اور ذکرِ الٰہی کی کثرت کو حاصل ہے تاکہ روزہ کی حالت میں پُوری یکسوئی اور انہماک کے ساتھ رمضان کی مخصوص عبادات بجا لا کر ہر مسلمان اپنے اُوپر انقطاع الی اللہ کی کیفیت وارد کر سکے۔ اِسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم درآنحالیکہ آپؐ کا ہر ہر لمحہ عبادتِ الٰہی میں ہی گزر رہا ہوتا تھا، رمضان کا مہینہ شروع ہونے سے پہلے ہی اَور زیادہ انہماک کے ساتھ ہر نوع کی عبادات بجالانے کے لئے تیار ہو جاتے تھے اور پھر رمضان شروع ہونے پر عبادتِ الٰہی کے اِس شغف و انہماک میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا جاتا تھا حتیٰ کہ رمضان کا آخری عشرہ شروع ہونے پر شغف و انہماک کی یہ کیفیت اپنے نقطۂ عروج کو پہنچ جاتی تھی۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عباداتِ الٰہی میں شغف و انہماک کی اِس غیر معمولی کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتی ہیں۔ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کمر کو اَور بھی زیادہ کس لیتے تھے اور اپنی رات کو مخصوص عبادات کے ذریعہ غیر معمولی زندگی سے معمور کر دیتے تھے حتیٰ کہ اپنے اہل و عیال کو بھی رات کی خاص عبادت کے لئے جگاتے تھے۔ (بخاری باب فضل لیلۃ القدر)

الغرض رمضان کی دیگر عظیم الشان برکات کے ساتھ ساتھ اِس کی ایک نہایت اہم اور عظیم الشان برکت یہ بھی ہے کہ یہ نمازوں کی حفاظت کے سلسلہ میں حفاظت کے ساتوں درجوں کو اپنانے اور ان کے عظیم الشان ثمرات سے بہرہ ور ہونے کا انمول موقع بہم پہنچاتا ہے۔ لہٰذا ہمیں رمضان المبارک کے موجودہ ایام کو پورے انہماک کے ساتھ اِس کی مخصوص عبادات کو بجا لا کر اِس طرح گزارنا چاہیئے کہ نمازوں کی حفاظت کا فریضہ کماحقہٗ ادا ہو سکے جس کے زیرِ اثر ہم ایمان کی پختگی میں ہمیشہ ہی ترقی کرتے رہیں۔

جماعتِ احمدیہ کا ۸۰واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷ و ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہو گا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر بروز منگل، بدھ، جمعرات ربوہ میں منعقد ہو گا۔ انشاء اللہ۔

احباب ابھی سے اِس عظیم رُوحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کیلئے تیاری شروع کر دیں۔ اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہِ رمضان کے فیوض و برکات

؎ چل رہی ہے نسیم رحمت کی، جو دعا کیجئے قبول ہے آج

مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی سابق مبلغ بلاد عربیہ ۔ ربوہ

رمضان کا مہینہ اپنے فیوض و برکات کے لحاظ سے سال کے دیگر گیارہ مہینوں پر ایک امتیازی شان اور غیر معمولی فوقیت رکھتا ہے یہی وہ مبارک مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بنی نوع انسان کے لئے امن و سلامتی کا مستقل پیغام اور مکمل ضابطہ حیات اور راہ نجات یعنی قرآن شریف ایسی عظیم الشان کتاب کا نزول شروع ہوا۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ (سورۃ بقرع ۲۳) اور خدا تعالیٰ کی اس پُر شوکت کلام کے ساتھ اس کی غیر معمولی برکتیں بھی نزول پذیر ہوئیں۔ اور آسمان روحانیت کے دروازے کھول دئے گئے۔ چنانچہ ہر سال اس بابرکت مہینہ میں ملائکہ رحمت بکثرت نازل ہوتے اور انتشار روحانیت کا ایک عجیب اور روح پرور سماں ہوتا ہے گویا کہ یہ مہینہ رحمتوں اور برکتوں اور روحانیت کے لحاظ سے قرآنی انوار و برکات کا سالانہ جشن ہوتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ ماہ رمضان کی آمد پر جنت کو خصوصیت سے آراستہ کیا جاتا ہے۔

یہ مبارک مہینہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندوں کے لئے اس لحاظ سے بھی ایک بہت بڑی نعمت ہے کہ سال کے گیارہ مہینوں میں جس قدر گناہوں خطاؤں اور کمزوریوں کا زہر اکٹھا ہوتا ہے رمضان المبارک مغفرت اور تقرب کے اعتبار سے اس کا تریاق ہوتا ہے گویا کہ گناہوں اور خطاؤں کے قرض و بوجھ سے سبکدوشی اور ان کے ازالہ کے واسطے خدا تعالیٰ کے حضور جھکنے اور اس کا قرب چاہنے والوں کے لئے ایک غیر معمولی اور سنہری موقعہ میسر آتا ہے۔ حدیث میں ہے کہ

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ (صحیح بخاری)

یعنی جس نے رمضان کے روزے ریا کاری اور دکھاوے کی خاطر نہیں بلکہ ایمان و کامل اعتقاد کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حکم کی بجا آوری کرتے ہوئے خلوص نیت کیساتھ اس کے عظیم اجر و ثواب پر یقین رکھے اس کے سابقہ گناہ بخش دئے جائینگے اسی پر بس نہیں بلکہ خلوص نیت سے روزے رکھنے والے کو بدلہ میں جو نعمت و اجر عطا ہوگا وہ نہایت ہی عظیم الشان ہے۔ چنانچہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل عمل ابن آدم یضاعف الحسنة بعشر امثالها الی سبعمائة ضعف قال اللہ تعالی الا الصوم فانه لی وانا اجزی به یدع شهوته وطعامه من اجلی للصائم فرحتان فرحة عند الفطر وفرحة عند لقاء ربه

(صحیح بخاری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کو ہر نیک عمل پر دس سے سات سو گنا تک ثواب ملتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور اس کی جزاء خود میری ذات ہے یعنی روزہ دار کو میری ملاقات شرف حاصل ہو سکے گا کیونکہ وہ اپنی خواہشات اور کھانے پینے کو میری رضا کی خاطر ترک کرتا ہے روزہ دار کو دو راحتیں اور دو خوشیاں میسر آتی ہیں ایک اس وقت جبکہ وہ روزہ افطار کر رہا ہوتا ہے اور پانی پی کر یا کھانا کھا کر راحت پاتا ہے اور دوسرا اسوقت جبکہ اسے میری ملاقات نصیب ہوگی اور وہ میرے حضور حاضر ہونے کا شرف پائے گا۔

اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے برکات سے معمور رمضان کی راتوں کے بارہ میں فرمایا ہے۔

إِنَّ فِيْ رَمَضَانَ يُنَادِيْ مُنَادٍ بَعْدَ ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ أَوْ ثُلُثِ اللَّيْلِ الْآخِرِ أَلَا سَائِلٌ يَسْأَلُ فَيُعْطٰى أَوْ مُسْتَغْفِرٌ يَسْتَغْفِرُ فَيُغْفَرُ لَهٗ أَوْ تَائِبٌ يَتُوْبُ فَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔

کہ رمضان کی ہر رات کے آخر میں ایک پکارنے والا (فرشتہ) پکارتا ہے۔ کہ کیا کوئی سوالی ہے کہ اسے دیا جائے کیا کوئی مغفرت چاہنے والا ہے کہ اس کے گناہ معاف کئے جائیں اور اور کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ اس کی توبہ قبول کی جائے۔

سو رمضان کے بابرکت دن روزہ کی حالت میں گذارنے اور اس کی راتوں کو اٹھ کر خدا تعالیٰ کے حضور نوافل تہجد اور دعاؤں میں بسر کرنے سے ایک مومن انسان بہت ہی خیر و برکت اور فیوض سے مستفیض ہوتا ہے اسے جہاں اس سے دل کو راحت و صفائی میسر آتی ہے وہاں روزے جلاء و تنویر قلبی کا موجب ہوتے ہیں۔

چنانچہ ماہ رمضان کی فیوض و برکات کے بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"رمضان دعا کا مہینہ ہے شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ سے ہی ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیوں نے اس مہینہ کو تنویر قلب کے لئے عمدہ لکھا ہے۔ اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں نماز تزکیہ نفس کرتی ہے اور روزہ سے تجلی قلب ہوتی ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ جس سے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے"

(فتاوی احمدیہ ص ۱۶۵)

ماہ رمضان کی برکات سے استفادہ کی بابت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ کی یہ قیمتی نصیحت ہمیشہ ہمارے مدنظر رہنی چاہیئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ:-

"میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ رمضان سے پورے طور پر فائدہ اٹھائیں۔ کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے برکات نازل ہونے کے خاص دن ہیں اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک سخی اپنے خزانہ کے دروازے کھول کر اعلان کر دے کہ جو آئے لے جائے ان دنوں خدا تعالیٰ نے بھی اپنی برکتوں اور رحمتوں کے دروازے اپنے بندوں کے لئے کھول دئیے ہیں۔ اور کہتا ہے آؤ آکر لے جاؤ"۔ (الفضل ۹ اپریل ۱۹۲۶ء)

اسی سلسلہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زریں ہدایات پر مشتمل دو اقتباسات احباب کی یاددہانی اور استفادہ کے لئے درج ذیل کرتا ہوں حضور فرماتے ہیں:-

۱۔ "ماہ رمضان اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آرہا ہے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی اس نعمت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے اس مہینے میں تمام قسم کی عبادتوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق کو قائم کرنے یا ادا کرنے پر بہت کچھ لکھا گیا ہے رمضان کا مہینہ پانچ بنیادی عبادتوں کا مجموعہ ہے پہلے تو روزے دوسرے نماز کی پابندی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے پھر قیام اللیل یعنی رات کے نوافل پڑھے جاتے ہیں تیسرے قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت ہے چوتھے سخاوت اور پانچویں آفاتِ نفس سے بچنا ہے۔ ان پانچ بنیادی عبادات کا مجموعہ عبادات ماہ رمضان ہوتی ہیں"۔ (الفضل ۲۳ اکتوبر ۱۹۷۰ء)

۲۔ "اس مہینہ سے جتنا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہو اٹھاؤ اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ کی جتنی رضا پا سکتے ہو اس کے پانے کی کوشش کرو اپنے دنوں کو بھی اپنی راتوں کو بھی اپنے دن اور اپنی راتیں بناؤ کہ جو دن اور راتیں تمہارے خدا کو محبوب بن جائیں پھر عاجزی کے ساتھ دعائیں کرتے رہو کہ اے خدا! ان کاموں کی بھی توفیق دے جن کے نتیجہ میں تو خوش ہو

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری سردار خان صاحب مرحوم آف مراڑہ ضلع سیالکوٹ

مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب پنشنر دارالبرکات ربوہ

چوہدری سردار خان صاحب جن کی وفات گزشتہ ۳۰ جون ۱۹۷۲ء کو لاہور میں اپنے بیٹے چوہدری محمد نذیر خان کیمیکل انجینئر کالا شاہ کاکو لاہور کے پاس ہوئی اور اسی دن ربوہ میں دفن ہوئے میرے زمانہ طالب علمی کے ساتھی تھے۔ مراڑہ نزد ظفروال ضلع سیالکوٹ کے راجپوت سلہری خاندان سے تعلق رکھتے تھے ان کے والد (چوہدری) صالت خان اپنی برادری میں معزز سمجھے جاتے تھے۔

چوہدری سردار خان صاحب مرحوم نے آٹھویں جماعت تک (اینگلو مڈل سکول ظفروال میں تعلیم پائی اور اس کے بعد گنڈا سنگھ ہائی سکول سیالکوٹ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ آپ ذہین طلبہ میں سے تھے اچھی جسمانی صحت کے مالک تھے۔ کبڈی کے بہترین کھلاڑی تھے۔ باہمت اور دلیر نوجوان تھے۔ جن دنوں مڈل سکول ظفروال میں پڑھتے تھے۔ ایک دن سکول سے چھٹی کے بعد واپس اپنے گاؤں جا رہے تھے کہ ظفروال میں ایک پرانے اندھے کنوئیں میں ایک بچہ گر گیا۔ آپ نے فوراً کتابوں کا بستہ اُدھر پھینکا اور کپڑوں سمیت اس گہرے اندھے کنوئیں میں چھلانگ لگا دی اور ڈوبتے ہوئے بچہ کو نکال کر اس کے والدین کے حوالے کر دیا آپ جب بھی وہاں سے گزرتے لوگ اشارے کر کے کہتے یہ وہی لڑکا ہے جس نے کنوئیں سے بچہ کو نکالا تھا۔

میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد آپ کو جنگ عظیم کے اثرات کے نتیجہ میں ملازمت کے حصول کے لئے کافی پریشان ہونا پڑا۔ خاکسار ان دنوں شاہجہانپور (یوپی) میں کلودنگ فیکٹری کے اکاؤنٹ سیکشن میں ملازم تھا خاکسار نے چوہدری صاحب کو اپنے پاس بلا لیا۔ اور وہ فیکٹری میں ۲۔ حر۔ کے ملازم ہو گئے۔ شاہجہانپور میں قیام کے دوران چوہدری صاحب اور خاکسار ایک ہی مکان میں رہتے تھے۔ یہ مکان حضرت حافظ سید مختار میاںؓ کے عزیزوں کا تھا ہمیں جس قدر بھی وقت ملتا ہم حضرت حافظ صاحبؓ کے پاس ہی رہا کرتے۔ اور وہاں پر ہی چوہدری صاحب مرحوم کو احمدیت کی تبلیغ شروع ہوئی۔ چونکہ ذہین اور نیک فطرت تھے اس لئے جلد ہی احمدیت قبول کر لی۔ سچ ہے۔

صاف دل کو کثرتِ اعجاز کی حاجت نہیں

بعد میں احمدیت کے ساتھ محبت اور اخلاص میں ترقی کرتے گئے۔ آپ نے حضرت حافظ صاحبؓ سے علمی اور روحانی رنگ میں بہت کچھ حاصل کیا۔ سلسلہ کی کتب کا وسیع اور گہرا مطالعہ کیا۔ احمدیت کے لئے بڑی غیرت رکھتے تھے۔ احمدیت پر اعتراضات کا بڑے معقول رنگ میں جواب دینے کے ساتھ ساتھ روحانیت میں بھی ایک اچھا مقام حاصل کیا۔

آپ چار بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے ان میں سے صرف ایک بھائی چوہدری برکت علی خان صاحب (والد کرنل بشیر احمد صاحب) نے احمدیت قبول کی اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوئے۔ یہ مخلص احمدی ہیں۔ ان کی ساری اولاد نہایت مخلص اور نیک ہے اللہ تعالیٰ ان سب کی عمروں میں برکت دے

جہاں تک ملازمت کا تعلق تھا چوہدری سردار خان صاحب مرحوم ترقی کرتے کرتے ڈپٹی ڈائریکٹر پاکستان آرڈیننس فیکٹریز کے معزز عہدہ سے عزت و تکریم کے ساتھ ریٹائر ہوئے ان کو توسیع ملازمت کی پیش کش کی گئی مگر انہوں نے انکار کر دیا۔

آپ بہت ہی لائق افسر تھے مسل پر شستہ اور برجستہ (اردو انگریزی) میں مضبوط اور مدلل نوٹ دیا کرتے جن کو کوئی ردّ نہ کر سکتا۔ تمام متعلقہ عملہ آپ کے ساتھ ہمیشہ خوش رہا۔ آپ سے کبھی کوئی ایسی بات نہ ہوئی جو آپ کے کیریکٹر پر کسی پہلو سے بھی چھوٹے سے چھوٹا دھبہ کا باعث ہوتی۔ آپ کے آفیسرز آپ کے کام اور بلند کیریکٹر کی وجہ سے ہمیشہ آپ سے خوش اور آپ کے مدّاح رہے۔

خاکسار اور مرحوم کے تعلقات طالب علمی کے زمانہ سے لے کر ان کی آخری عمر تک قائم رہے اس تمام عرصہ میں ہمارے درمیان کبھی بھی اشارۃً یا کنایۃً کسی قسم کی غلط فہمی یا کوئی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔ مرحوم کے کیریکٹر کا یہ بھی ایک نمایاں پہلو تھا کہ انہوں نے خاکسار کی اس مدد کو جو ان کے حصول ملازمت کے سلسلہ میں کی ہمیشہ یاد رکھا اور اسی وجہ سے وہ خاکسار کی ہمیشہ عزت کرتے رہے۔

شاہجہانپور میں ہی تھے کہ دفتر رشتہ ناطہ قادیان کی معرفت آپ کا رشتہ مکرم چوہدری عبدالواحد صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ کی ہمشیرہ سے طے پا گیا جو بفضل اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے ہر پہلو سے بابرکت ثابت ہوا۔

مرحوم کے سب سے بڑے لڑکے لفٹننٹ محمد نواز خان نوجوانی کی عمر میں وفات پا گئے آپ نے اس صدمہ کو بڑے حوصلہ سے برداشت کیا بظاہر کوئی ملال نہ تھا۔ لیکن اس صدمہ نے آپ کی صحت پر بہت بُرا اثر ڈالا جب مرض الموت میں ڈاکٹر نے دریافت کیا کہ کیا آپ کو رات کو نیند آ جاتی ہے؟ کہنے لگے ڈاکٹر صاحب! سچی بات یہ ہے کہ جب سے میرا بڑا لڑکا فوت ہوا ہے مجھے چین کی نیند نہیں آئی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے اپنی سوگوار بیوہ کے علاوہ پانچ لڑکے اور چار لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ چاروں بڑے لڑکے بفضل اللہ تعالیٰ اچھے عہدوں پر فائز ہیں۔ چھوٹا لڑکا ابھی زیر تعلیم ہے۔ اور لاہور یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے آخری سال میں ہے۔ چاروں لڑکیاں خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے اپنے گھروں میں خوشحال ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور ان کی اولاد کو نیکی تقویٰ اور اخلاص میں اپنے مرحوم باپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت ہمیشہ اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور لکھا کریں۔
(مینیجر)

ایک اہم تربیتی جلسہ

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب چیمہ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازی خان کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام مورخہ ۲۹ ستمبر بعد نماز جمعہ بمقام چکھڑ امام (احمد پور) منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں ضلعی جماعتوں کی بھرپور نمائندگی کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت احباب بھی شریک ہوئے مرکز سے محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر تصنیف و اشاعت لٹریچر مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف اور جامعہ احمدیہ کے جناب یوسف یاسن صاحب آف گھانا تشریف لائے۔ یہ جلسہ ایک وسیع میدان میں منعقد ہوا جبکہ مستورات کے لئے پردہ کا علیحدہ بندوبست کیا گیا۔ لاؤڈ سپیکر اور شامیانے کی بدولت جلسہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا گیا۔ فاضل مقررین نے ختم نبوت کے بارے میں جماعت کا نظریہ پیش کیا۔ اور انوار قرآنی کو اپنے اندر سمونے اور ان انوار کو اکناف عالم میں پھیلانے پر زور دیا۔ جناب یوسف یاسن صاحب نے کہا کہ مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کے نتیجہ میں قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی یاد تازہ ہو گئی ہے آپ نے بتایا کہ گھانا میں جماعت احمدیہ کی ۱۴۷ مساجد ۳۰۰ باقاعدہ جماعتیں پانچ کالج پچاس مقامی مبلغین اور پانچ مرکزی مبلغین ہیں۔ ان حضرات کے علاوہ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر مربی سلسلہ عالیہ اور میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازی خان نے علی الترتیب صحابہؓ اور عشق رسول اور گناہ و استغفار کے مواضیع پر تقاریر کیں۔ قیام و طعام کا انتظام امارت ضلع کی طرف سے مقامی جماعت احمدیہ احمد پور نے کیا۔

بقیہ ص ۳

ہو جائے۔ اور ان کاموں سے ہمیں بچا جن کاموں کے نتیجہ میں تو ہم سے ناراض ہوتا ہے شیطان تیرے در کا کتا ہے تو خود اس کو زنجیر ڈال کہ وہ ہم پر حملہ آور نہ ہو اور ہمیں نقصان نہ پہنچائے کہ اپنی طاقت اور اپنے زور کے ساتھ ہم اس کے حملوں سے اپنے کو محفوظ نہیں رکھ سکتے۔"

خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ دسمبر ۱۹۶۶ء

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ہمیں رمضان کے فیوض و برکات سے کما حقہ اپنی جھولیاں بھر لینے کی توفیق دے اور اپنے کرم سے ہماری کمزوریاں دور فرمائے اور دانستہ یا نادانستہ کی ہوئی خطاؤں کو معاف فرمائے اور ہمیں ہمیشہ ہر لحاظ سے اپنی حفاظت میں رکھتے ہوئے اپنی رضامندی کی راہوں پر چلنے کی توفیق و سعادت عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ عرصہ دو ماہ سے پیٹ کے درد میں مبتلا ہیں احباب سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (عبدالرحمن ڈک ۲۲۷/ ایچ آر۔ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

59

وصایا

نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرما دیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۰۹۰۸ میں چوہدری انور احمد گھمن ولد چوہدری فیض احمد صاحب گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن روکوپر سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۲۰/- لیون ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: چوہدری انور احمد گھمن پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر پوسٹ بکس ۵ سیرالیون

گواہ شد: ڈاکٹر ایس۔ ایم حسن میاں کلینک روکوپر سیرالیون۔

گواہ شد: سید منصور احمد بشیر مبلغ روکوپر سیرالیون

مسل نمبر ۲۰۹۱۲ میں ناصرہ بیگم زوجہ چوہدری منور احمد صاحب خالد قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور نگر فارم ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ ۱۰۰۰/- روپے بذمہ خاوند

(۲) زیور طلائی پانچ تولے قیمتی ۱۴۰۰/- روپے

(۳) زرعی زمین اڑھائی ایکڑ واقع چک ۳۰/۱۱ ایل ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال قیمت ۵۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: ناصرہ بیگم زوجہ چوہدری منور احمد صاحب خالد ساکن نور نگر فارم ڈاکخانہ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد: منور احمد خالد نور نگر فارم صدر جماعت احمدیہ

گواہ شد: محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر

مسل نمبر ۲۰۹۱۳ میں احمدہ بیگم زوجہ چوہدری محمد یعقوب صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے وصول شدہ

(۲) کانٹے طلائی مالیتی ۲۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: احمدہ بیگم زوجہ محمد یعقوب بر مکان مستری حسن دین بالمقابل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

گواہ شد: عبد الرشید کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ

گواہ شد: خورشید احمد محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۹۱۴ میں مسعودہ بیگم زوجہ قاضی عبد السلام قوم آکائی پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) حق مہر مبلغ ۲۰۰۰/- روپے بذمہ خاوند (۲) زیور طلائی مالیتی ۱۹۰۰/- روپے وزنی ۸ ۱/۲ تولے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: مسعودہ بیگم دار الصدر شمالی ربوہ

گواہ شد: قاضی عبد السلام بھٹی خاوند موصیہ محلہ دار الصدر شمالی ربوہ

گواہ شد: شیخ مبارک احمد۔

مسل نمبر ۲۰۹۱۵ میں آنسہ بیگم بنت چوہدری محمد یعقوب صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) گھڑی ایک عدد مالیتی ۲۵۰/- روپے۔

(۲) بالیاں وزنی دو ماشے ۳۵/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰ روپے جیب خرچ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: آنسہ بیگم بر مکان مستری حسن دین مکان نمبر ۳ بلاک ۱۳ دار الصدر جنوبی ربوہ

گواہ شد: عبد الرشید کارکن پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ

گواہ شد: خورشید احمد محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۹۱۶ میں حمیدہ بیگم زوجہ مستری عبد الکریم صاحب پہلوان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۷/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) حق مہر مبلغ ۴۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: حمیدہ بیگم دار الصدر شمالی ربوہ

گواہ شد: بشیر احمد بہنوئی موصیہ دار الصدر شمالی ربوہ

گواہ شد: عبد الکریم دار الصدر شمالی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۹۱۷ میں جمیلہ بیگم زوجہ گلزار احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۶/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) نقد مبلغ ۱۲۰/- روپے (۲) حق مہر مبلغ ۳۰۰/- روپے بذمہ خاوند (۳) زیور طلائی وزنی ۳ تولے قیمتی ۶۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰/- روپے بطور جیب خرچ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: جمیلہ بیگم ساکن وزیر آباد ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد: میاں غلام احمد امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد: حکیم شمیم حسین بقلم خود وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

(باقی)

درخواست دعا

مکرم چوہدری ابرار احمد صاحب غلہ منڈی سانگلہ ہل کا کاروبار اندنوں کوئی زیادہ تسلی بخش صورت میں نہیں چل رہا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کاروبار میں برکت ڈالے اور مکرم چوہدری صاحب کی جملہ پریشانیوں کو اپنے فضل سے دور فرمائے۔ آمین۔

خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ ضلع لاہور کے سالانہ تربیتی اجتماع ۱۹۷۲ء کی مختصر روداد

مرکزی وفد کی شمولیت، ایمان و عرفان کو بڑھانے والی تقاریر، درس اور اجتماعی دعائیں

حسب معمول اس دفعہ بھی مجالس انصار اللہ ضلع لاہور کا سالانہ اجتماع کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ دارالذکر لاہور میں منعقد ہوا۔ انصار اللہ مرکزیہ کا ایک وفد بھی محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی زیر سرکردگی اس میں شامل ہوا۔

یہ اجتماع ۷ر اکتوبر بروز ہفتہ ۵½ بجے شام شروع ہوا اور ۸ر اکتوبر کی شام کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اجتماع میں لاہور کے انصار کے علاوہ ضلع لاہور کی متعدد مجالس کے اراکین بھی شامل ہوئے۔

دونوں روز اہم تربیتی و دینی موضوعات پر ایمان افروز تقاریر کے علاوہ قرآن پاک و احادیث نبویہ اور کتب حضرت مسیح موعودؑ کے درسوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔ دیگر نمازوں کے علاوہ ۸ر اکتوبر کی صبح کو نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ اور اس میں غلبہ اسلام اور پاکستان کی سلامتی اور جماعتی مقاصد کی کامیابی کے لئے خصوصی دعائیں کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ الحمد للہ۔

اجتماع کا افتتاح محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لاہور نے ۷ر اکتوبر کو بعد نماز عصر دارالذکر میں فرمایا۔ آپ نے تلاوت قرآن مجید نظم اور عہد نامہ دہرانے کے بعد مختصر تقریر فرمائی۔ اور اجتماعی دعا کے ساتھ افتتاح فرمایا۔ پہلے اجلاس میں جو مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی ناظم ضلع لاہور کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم مولوی محمد شفیع اشرف صاحب مربی سلسلہ نے قرآن پاک کا درس دیا۔ اور مکرم خلیل احمد صاحب اختر سابق مبلغ سیرالیون نے درس الحدیث دیا۔ دوسرے اجلاس میں شیخ عبدالوہاب صاحب مہتمم عمومی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب کا درس دیا جس کے بعد خواجہ محمد اکرم صاحب، چوہدری عبدالستار صاحب، ملک عبدالجلیل صاحب عشرت اور چوہدری محمد سعید صاحب نے مختلف تربیتی موضوعات پر تقاریر کیں۔

آخر میں انصار اللہ کا ایک تقریری مقابلہ منعقد ہوا جس میں ۹ انصار نے حصہ لیا۔ میجر عبداللطیف صاحب اول رہے اور مکرم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی دوم اور شیخ عبدالوہاب صاحب سوم رہے۔

۸ر اکتوبر کو صبح نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ جس کے بعد قرآن کریم اور حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود کے درس ہوئے اور پھر خواجہ محمد اکرم صاحب اور چوہدری نصیر احمد صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ چوتھا اجلاس ۸½ بجے صبح زیر صدارت محترم قاضی محمد اسلم صاحب منعقد ہوا اس میں تلاوت و نظم کے بعد خواجہ محمد شریف صاحب مکرم محمود احمد صاحب قریشی مکرم شیخ عبدالقادر صاحب لائل پوری، میجر عبداللطیف صاحب مکرم گیانی عباد اللہ صاحب اور مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف نے مختلف موضوعات پر تقاریر فرمائیں۔

پانچواں اجلاس گیارہ بجے دوپہر زیر صدارت محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب منعقد ہوا۔ اس میں مرکزی وفد کے اراکین محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب۔ محترم مولانا نسیم سیفی صاحب اور شیخ خورشید احمد صاحب نے اہم تقاریر فرمائیں اور احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب اور محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے سامعین کی طرف سے کئے گئے مختلف دینی سوالات کے جواب دیئے۔

دوپہر کے کھانے کا انتظام مجلس انصار اللہ ضلع لاہور کی طرف سے جملہ انصار صاحبان کے لئے کیا گیا تھا جس کے بعد نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئی اور پھر پروگرام کا آخری اجلاس زیر صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل شروع ہوا۔ اس اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد لاہور کی مجالس کے ۵ زعماء اعلیٰ نے اپنے اپنے حلقہ کی مجالس کی رپورٹ کارگزاری پڑھ کر سنائی۔ آخر میں مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب مہتمم عمومی نے ضلع لاہور کی مجموعی رپورٹ پڑھی اور پھر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی مجالس کے زعماء کو انعامات عطا فرمائے۔ اور اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے متعلق ضروری اور اہم امور کی طرف انصار اللہ اور ان کے عہدیداروں کو توجہ دلائی اور قیمتی نصائح فرمائیں۔

آخر میں اجتماعی دعا ہوئی جس کے ساتھ یہ سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔

تحریک وصیت

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

"اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے"

یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک ہیں۔ اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے۔ اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی۔ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش میں تمام جائداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہوگا اور صدقہ و خیرات محض عبث۔ دیکھو! میں بہت قریب تمہیں عذاب کی خبر دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔ تب آخری وقت کہیں گے۔

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ (الوصیت)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

بعدالت جناب سردار محمد جہانگیر خان پی سی ایس سول جج صاحب II کلاس لیہ

مقدمہ ۳ سال ۱۹۷۲ء

مسماۃ خاتون معروف فاطمہ دختر نور محمد قوم راجپوت جمبوں سکنہ محلہ عیدگاہ شہر لیہ (مدعیہ)

بنام:۔ عبدالجبار

دعویٰ تنسیخ نکاح

بنام عبدالجبار ولد عطا محمد قوم سواگ سکنہ ہاتھیا الذالہ تھانہ مالوالہ تحصیل و ضلع شیخوپورہ ...... مدعا علیہ

ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی عبدالجبار مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوشی ہے اس لئے اشتہار اخبار بنام مسمی عبدالجبار مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مسمی عبدالجبار مذکور بتاریخ ۲۷ بوقت ۷ بجے صبح بمقام لیہ حاضر عدالت ہذا نہ ہوگا تو اس کی نسبت کارروائی یک طرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

آج بتاریخ ۲۷ ماہ ستمبر ۱۹۷۲ء دستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم / مہر عدالت

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵

مکان قابل فروخت

دو کمرے، سٹور، باورچی خانہ اور برآمدہ پختہ پر مشتمل۔ پانی میٹھا۔ رقبہ دس مرلے واقعہ محلہ دارالنصر غربی مسجد کے بالکل قریب خواہش مند احباب پتہ ذیل پر رابطہ قائم کریں۔ م م معرفت الفضل ربوہ

دانت نکلوائیے مت

جناب شیخ اقبال احمد صاحب 87-R/6 تحصیل و ضلع ساہیوال نے لکھا:۔

اینٹی پائیوریا کھانے سے میرے مسوڑھے بھی صحت مند ہو گئے اور پیٹ کی بھی بہت اصلاح ہوئی" قیمت ۱۶/-

اینٹی کیریز دانتوں کے کیڑوں کے لئے قیمت ۱۰/-

دانت درد کا فوری علاج توتھ کیور قیمت ۱/-

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی ربوہ فون ۶۶۶

قائدین و ناظمین مال خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ہمارا سال ختم ہونے میں صرف ایک ہفتہ باقی ہے آپ کے پاس مجلس کا جس قدر بھی وصول شدہ چندہ پڑا ہوا ہے فوری طور پر مجلس کو ارسال فرما دیں یہ چندہ ۳۱ اکتوبر سے قبل بہر حال مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)